## سوال

(279)جب احتلام کا کوئی نشان نہ ہو

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بسا اوقات نیند سے بیدار ہونے پر یاد آتا ہے کہ احتلام ہوا تھا لیکن اس کا کوئی نشان نظر نہیں آتا تو کیا اس صورت میں غسل واجب ہے یا نہیں ؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

احتلام ہونے پر صرف اسی صورت میں غسل واجب ہے جب آدمی پانی یعنی منی دیکھے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ :

«الماء من الماء» (صحیح مسلم)

"پانی کا استعمال پانی (دیکھنے کی صورت میں) ہے"

یعنی غسل کے لئے پانی استعمال کرنے کی اس وقت ضرورت ہے جب منی کا خروج ہوا ہو اہل علم کے نزدیک یہ حکم محتلم کے لئے ہے لیکن جو شخص اپنی بیوی سے مباشرت کرے اس کے لئے غسل فرض ہے خواہ پانی خارج نہ بھی ہوا ہو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ؛

«اذا مس الختان الختان فقد وجب الغسل» (صحیح مسلم)

"جب مرد کا ختنے کا مقام عورت کے ختنے کے مقام سے مل جائے تو اس پر غسل واجب ہو جاتا ہے ۔ نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :

«اذا جلس بين شعبها الاربع ثم جهدها فقد وجب عليه الغسل» (صحیح بخاری)

"مرد جب عورت کی چاروں شاخوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کرے تو اس پر غسل واجب ہو جاتا ہے ۔"

صحیح مسلم کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ :

«وان لم ينزل» (صحیح مسلم)

"خواہ انزال نہ ہواور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ام سلیم انصاریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا---یہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہا---نے کہا یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم

«ان اللہ لا یستحی من الحق فہل علی المراۃ من غسل اذا احتلمت؟ فقال صلی اللہ علیہ وسلم: نعم اذا رات الماء» (صحیح مسلم)

"اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا کیا عورت کو احتلام ہو جائے تو اس پر بھی غسل ہے؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ہاں جب پانی دیکھے۔ تمام اہل علم کے نزدیک حکم مردوں اور عورتوں سب کے لئے ہے۔ (واللہ ولی التوفیق) (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

*ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب*

## فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

### صفحہ نمبر 288

### محدث فتویٰ